



طلبہ و طالبات کے مختصر مضامین

اسمارٹ فون کے ذریعے اردو کتابت کا کام مضمون نگار طلبانے ہی انجام دیا



نماز کی اہمیت



سیدہ مہولیش بشری، جماعت ہشتم



اسلام میں پڑھنا فرض اور واجب ہے۔ فرض یا واجب وہ کام ہے جسے ہمیں کسی حال میں انجام دینا ہوتا ہے۔ اللہ وہی انسان سے خوش ہوتا ہے جو پابندی سے نماز پڑھتا ہے اور وہی بند اللہ کے نزدیک ہوتا ہے۔ سب کو نماز پڑھنے میں پہل کرنی چاہیے۔ ہمیں ہمیشہ اول وقت نماز ادا کرنی چاہیے۔ نماز پڑھنا ایک مسابقت کی طرح ہے جو اسے اول وقت پڑھے گا اسے زیادہ ثواب ملے گا اور آخرت میں بھی انعام ملے گا اور جو نماز ادا کرنے میں پابندی کرتا ہے وہ زیادہ پریشانیوں میں مبتلا نہیں ہوتا۔ اسی لیے ہم کو وقت پر اور پابندی سے نماز پڑھنی چاہیے۔



ممتاز بیگم، جماعت ہشتم اے

مور ہمارا قومی پرندہ



مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ مور بہت خوبصورت ہوتا ہے۔ خوب صورت پروں سے مور اور بھی اچھا لگتا ہے۔ مور بارش کے موسم میں بہت خوش ہو جاتا ہے اور جب بارش پڑتی ہے تو مور خوشی سے ناچنے لگتا ہے ناچنے کے بعد مور اپنے پیروں کو دیکھ کر رونے لگتا ہے کیوں کہ مور کے پیروں خوب صورت نہیں ہوتے۔ میرا پسندیدہ پرندہ بھی مور ہے۔ مور کا سب سے بڑا دشمن سانپ ہے۔ جہاں پر بھی مور ہوتا ہے وہاں سانپ نہیں آتا کیوں کہ جب بھی مور سانپ کو دیکھتا ہے تو غصہ میں آکر سانپ کی آنکھیں پھوڑ دیتا ہے اور اسے مار دیتا ہے۔ اسی لیے جہاں پر مور ہوتا ہے وہاں اس جگہ سانپ نظر نہیں آتا ہے۔ مور کی ہڈی سانپ کا زہر نکالنے کے کام بھی آتی ہے۔

ہمیت کامیابی کی کلید



سید محمد علی، جماعت ہشتم اے



ایک وقت کی بات ہے ایک تیرہ سال کا لڑکا تھا اس کا نام کلیم تھا وہ پڑھائی میں بہت اچھا تھا لیکن وہ اپناج تھا اس کی جماعت کے تین بچے اس کے دوست تھے وہ بھی پڑھائی میں بہت اچھے تھے لیکن اس کی جماعت کے کچھ بچے ایسے بھی تھے جو بہت شرارت کرتے تھے ایک دن ان بچوں نے اس اپناج کو راستے سے گزرتے ہوئے کہا کہ تم پڑھائی میں ہم سے اچھے ہوں لیکن کیا تم ہماری طرح بھاگ سکتے ہوں؟ بچہ بہت اداس ہو گیا اور خاموش رہنے لگا جب کہ وہ بچہ بہت خوش مزاج تھا لیکن کچھ دن بعد اس کے دوستوں نے اس سے پوچھا: کیا ہو اتم اتنے خاموش کیوں ہو کیا بات ہو گئی؟ اس نے روتے ہوئے سارا قصہ سنایا تو اس کے دوستوں نے اسے حوصلہ دیا وہ اس حوصلہ کے ذریعے کھوئی ہوئی ہمت واپس آگئی اور اس کے گھر والوں نے اس کا آپریشن کروا کر اسے نقلی پیر دلوا دیا کچھ ماہ بعد وہ بھی ان بچوں کی طرح بھاگنے کی کوشش کرنے لگا اور وہ کامیاب ہو گیا۔



خدیجہ فاطمہ، جماعت ہشتم اے

غذا کی اہمیت



غذا ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔ ہمیں غذا وقت پر لینا چاہیے۔ غذا کھانے سے ہمیں طاقت و قوت ملتی ہے اور طاقت ملنے سے ہم کئی کام انجام دے سکتے ہیں۔ جیسے کام کرنا، پڑھنا، کھیلنا، کودنا، بھاننا وغیرہ وغیرہ۔ کھانا کھاتے وقت ہمیں حلال اور حرام کا دھیان رکھنا چاہیے۔ ہمیں حلال غذا کھانا چاہیے اور حرام کھانے سے دور رہنا چاہیے۔ اور خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کیوں کہ خدا ہی ہمیں اچھی غذا دیتا ہے اور چوں کہ غذا خدا کی ایک بڑی نعمت ہے اسی لیے اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔